سوال

(31) نماز جنازہ مسجد کے صحن میں پڑھنا جائز ہے یا نہیں ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز جنازہ مسجد کے صحن میں پڑھنا جائز ہے یا نہیں ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز جنازہ مسجد میں جائز ہے ۔ آپ ﷺ نے خود پڑھا ۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا جنازہ مسجد میں پڑھا گیا ۔ واللہ اعلم (6 صفر 38 ہجری)

تشریح

ازروئے حدیث کے مسجد میں نماز جنازہ پڑھنا جائز و درست ہے ۔ منتقی الاخبار میں ہے ۔

عن عائشة انها قالت لما توفی سعد بن ابن وقاص ادخلوا به المسجد حتی اصلی علیه فانکروا ذلک علیها فقالت لقد رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم ابنی بیضاء فی المسجد سهیل واخیه رواه مسلم وفی روایة ما صلی رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم علی سهیل بن البیضاء الافی جوف المسجد رواه الجماعة الا البخاري

اس حدیث سے رسول اللہ ﷺ کا مسجد میں نماز جنازہ پڑھنا ثابت ہے ۔ اور حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے جنازے کی نماز مسجد میں پڑھی گئی تھی ۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ مسجد میں نماز جنازہ کے درست اور جائز ہونے پر صحابہ رضوان اللہ عنہم اجمعین کا اجماع اتفاق تھا ۔ فتح الباری میں ہے ۔

وقدري ابن ابی شیبة وغیره ان عمر صلی علی ابن بکر فی المسجد ان صهیبا صلی علی عمر فی المسجد وفی روایة ووضعت الجنازه فی المسجد تجاه المنبر وهذا یقضی الاجماع علی جواز ذلک الخ

(حررہ محمد یوسف عفی عنہ ۔ سید نزیر حسین ۔ فتاویٰ نزیریہ ج1 ص403)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 47

محدث فتویٰ